سوال

(434) کیا کافر کا حرام مال جائز طریقے سے لینا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کافر کا کسی طرح کا مال جیسے رشوت یا اور کسی طرح کا ہو مسلمان کو لینا درست ہے یا نہیں؟ مگر مسلمان مال کا حال جانتا ہے کہ کس طرح کا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں کافر کا مال بطور جائز لینا درست ہے اگرچہ اس کافر نے جس وجہ سے مال مذکور حاصل کیا ہو۔ محض ناجائز ونامشروع ہو بشرطیکہ جس شخص سے کافر نے مال مذکور حاصل کیا ہے اس شخص کا کوئی حق اس مال سے متعلق نہ ہو یعنی اس کافر نے جس شخص سے اس مال کو حاصل کیا ہو برضا ورغبت اس شخص کے حاصل کیا ہو غصب یا سرقہ یا اس کے مثل دوسرے وسائل سے جس سے اس شخص کی رضا مندی ثابت نہیں ہوتی نہ کیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 665

محدث فتویٰ